پنجاب پنشن فنڈ ایکٹ، 2007

(I بابت 2007)

مندرجات

باب- I

ابتدائیہ

1۔ مختصر عنوان، دائرۂِ کار اور آغازِ نفاذ

2۔ تعریفات

باب- II

ریزرو اور پنشن فنڈز

3 ۔ ریزرو فنڈ

4۔ پنجاب پنشن فنڈ

باب-III

انتظامی کمیٹی

5۔ انتظامی کمیٹی

6۔ انتظامی کمیٹی کی تشکیل

7۔ غیر سرکاری اراکین کی اہلیت

8۔ جنرل منیجر

9۔ رکن کی نااہلیت

10۔ مدتِ عہدہ

11۔ استعفٰی

12۔ اتفاقی اسامی

باب-IV

انتظامی کمیٹی کے اختیارات اور افعال

13۔ انتظامی کمیٹی کے اختیارات اور افعال

14۔ تفویضِ اختیارات

15۔ سرمایہ کاری پر پابندیاں

باب- V

بجٹ، اخراجات اور آڈٹ

16۔ بجٹ اور اکاؤنٹس

17۔ اخراجات

18۔ آڈٹ

باب- VI

متفرقات

19۔ سرکاری ملازم

20۔ خفیہ تجارت کی ممانعت

21۔ حکومت کی ذمہ داری

22۔ مفادات کا تصادم

23۔ اسمبلی کو سالانہ رپورٹ پیش کرنا

24۔ قواعد

25۔ ضوابط

متن

[1]پنجاب پنشن فنڈ ایکٹ، 2007

(I بابت 2007)

[29 مارچ، 2007]

حکومت کی جانب سے پنشن کی ذمہ داریاں پوری کرنے کی خاطر سرمایہ حاصل کرنے کی غرض سے فنڈ کے قیام کے لیے ایکٹ۔

تمہید - جب کہ یہ ضروری ہے کہ حکومت کی جانب سے پنشن کی ذمہ داریاں پوری کرنے کی خاطر سرمایہ حاصل کرنے کے لیے فنڈ قائم کیا جائے اور اس کے ضمنی معاملات کے لیے دفعات وضع کی جائیں؛

اس {ایکٹ} کے ذریعے اسے یوں وضع کیا جاتا ہے:-

باب- I

ابتدائیہ

1۔ ***مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغازِ نفاذ*** - (1) اس ایکٹ کا حوالہ بطور پنجاب پنشن فنڈ ایکٹ، 2007 دیا جائے گا۔

(2) اس کا دائرۂ کار پورا صوبہ پنجاب ہے۔

(3) اس کا نفاذ فی الفور ہو گا۔

2۔ ***تعریفات*** - اس ایکٹ میں-

(اے) "چیئرمین" سے مراد انتظامی کمیٹی کا چیئرمین ہے؛

[2](اے اے) "مالی سال" سے مراد یکم جولائی سے شروع ہو کر اگلے سال 30 جون کو ختم ہونے والا سال ہے؛]

(بی) "فنڈ" سے مراد پنجاب پنشن فنڈ ہے؛

---

[1] یہ ایکٹ 7 مارچ، 2007 کو پنجاب اسمبلی سے پاس ہوا؛ گورنر پنجاب نے 26 مارچ، 2007 کو اسے منظور کیا؛ اور یہ مؤرخہ 29 مارچ، 2007 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 4325 تا 4329 پر شائع ہوا۔

[2] بذریعہ پنجاب پنشن فنڈ (ترمیم) ایکٹ، 2008 (II بابت 2008) شامل کیا گیا، 16 اگست، 2008، ایس۔2 سے مؤثر ہوا؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 235 تا 236 پر شائع ہوا۔

(سی) "جنرل منیجر" سے مراد فنڈ کا جنرل منیجر ہے؛

(ڈی) "حکومت" سے مراد حکومتِ پنجاب ہے؛

[3][(ڈی ڈی) "حکومتی بانڈز" میں وہ بانڈ شامل ہیں جو وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کی جانب سے یا ان کے اختیار کے تحت، یا حکومت، کسی صوبائی حکومت یا وفاقی حکومت کے زیرِ ملکیت یا زیرِ کنٹرول ادارے یا اکائی کی جانب سے یا کسی مجوّزہ ادارے یا اکائی کی جانب سے جاری کیے گئے ہیں۔

(ای) "انتظامی کمیٹی" سے مراد پنجاب پنشن فنڈ مینجمنٹ کمیٹی ہے؛

(ایف) "رُکن" سے مراد انتظامی کمیٹی کا رُکن ہے؛

(جی) "مجوّزہ" سے مراد اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد کے ذریعے مجوّزہ ہے؛

(ایچ) "صوبہ" سے مراد صوبہ پنجاب ہے؛

(آئی) "ضوابط" سے مراد اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ ضوابط ہیں؛

(جے) "ریزرو فنڈ" سے مراد اس ایکٹ کے سیکشن 3 کے تحت قائم کردہ ریزرو پنشن فنڈ ہے؛

(کے) "قواعد" سے مراد اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد ہیں؛ اور

(ایل) "ذیلی کمیٹی" سے مراد انتظامی کمیٹی کی ذیلی کمیٹی ہے۔

باب- II

ریزرو اور پنشن فنڈز

3۔ **ریزرو فنڈ** - (1) حکومت، نوٹیفکیشن کے ذریعے، صوبوں کے پبلک اکاؤنٹ میں ریزرو پنشن فنڈ قائم کرے گی۔

[4][(2) حکومت کی جانب سے ریزرو فنڈ میں رکھی گئی رقوم صوبے کے پبلک اکاؤنٹ کا حصہ بن جائیں گی جیسا کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 118 (2) میں بیان کیا گیا ہے۔]

4۔ **پنجاب پنشن فنڈ** - (1) حکومت، نوٹیفکیشن کے ذریعے، پنشن کے حوالے سے اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کے لیے پنجاب پنشن فنڈ قائم کرے گی۔

(2) فنڈ ایک کارپوریٹ ادارہ ہو گا جسے دوامی تسلسل حاصل ہو گا اور وہ مخصوص مہر کا حامل ہو گا اور اسے معاہدہ کرنے کا اختیار حاصل ہو گا اور وہ مذکورہ نام کے تحت مقدمہ کر سکتا ہے یا اس کے خلاف مقدمہ کیا جا سکتا ہے۔

---

[3] بذریعہ پنجاب پنشن فنڈ (ترمیم) ایکٹ، 2008 (II بابت 2008) شامل کیا گیا ،16 اگست، 2008، ایس۔2 سے مؤثر ہوا؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 235 تا 236 پر شائع ہوا۔

[4] بذریعہ پنجاب پنشن فنڈ (ترمیم) ایکٹ، 2008 (II بابت 2008) بدل دیا گیا، 16 اگست، 2008، ایس۔3 سے مؤثر ہوا؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 235 تا 236 پر شائع ہوا۔

(3) فنڈ، ریزرو فنڈ کے حوالے سے ایسے افعال سر انجام دے گا اور ایسے اختیارات استعمال کرے گا جو اس ایکٹ اور اس کے تحت وضع کردہ قواعد کے تحت اسے تفویض کیے گئے ہیں۔

باب- III

انتظامی کمیٹی

5۔ **انتظامی کمیٹی** - (1) حکومت، نوٹیفکیشن کے ذریعے ایک کمیٹی قائم کرے گی جو پنجاب پنشن فنڈ مینجمنٹ کمیٹی کہلائے گی۔

(2) فنڈ کا انتظام و انصرام انتظامی کمیٹی کے زیرِ اختیار ہو گا۔

(3) اس ایکٹ کی دفعات اور قواعد کے تحت، انتظامی کمیٹی اپنے افعال کی انجام دہی اور اپنے اختیارات کے استعمال میں حکومت کی ہدایات پر عمل کرے گی اور ان کی پابند ہو گی۔

6۔ **انتظامی کمیٹی کی تشکیل** - انتظامی کمیٹی درج ذیل پر مشتمل ہو گی۔

(i)	وزیرِ مالیات، حکومتِ پنجاب؛	چیئرمین
(ii)	چیف سیکرٹری، حکومتِ پنجاب؛	وائس چیئرمین
(iii)	چیئرمین، پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ بورڈ، حکومتِ پنجاب؛	رُکن
(iv)	سیکرٹری، محکمۂ مالیات، حکومتِ پنجاب؛	رُکن
(v)	سیکرٹری، حکومتِ پنجاب، محکمۂ قانون و پارلیمانی امور اور انسانی حقوق؛	رُکن
(vi)	سیکرٹری (سروسز)، حکومتِ پنجاب، محکمۂ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن؛	رُکن
(vii)	جنرل منیجر؛ اور	رُکن / سیکرٹری
(viii)	نجی شعبے سے حکومت کے مقرر کردہ چار اشخاص۔	غیر سرکاری اراکین۔

[5][7۔ **غیر سرکاری اراکین کی اہلیت** - کسی شخص کو غیر سرکاری رُکن کے طور پر مقرر نہیں کیا جائے گا سوائے اس کے کہ وہ بنکاری، مالیات، اکاؤنٹنگ، انتظامِ اثاثہ جات، انتظامِ فنڈ مینجمنٹ یا یونٹ ٹرسٹ مینجمنٹ کا کم سے کم دس سال کا تجربہ اور سولہ سالہ، اس کے مساوی یا اعلیٰ ڈگری کا حامل ہو۔]

8۔ **جنرل منیجر** - [6](1) حکومت، نوٹیفکیشن کے ذریعے، فنڈ کے جنرل منیجر کا تقرر اُن شرائط و ضوابط پر کرے گی جنھیں یہ طے کرے۔]

---

[5] بذریعہ پنجاب پنشن فنڈ (ترمیم) ایکٹ، 2008 (II بابت 2008) بدل دیا گیا، 16 اگست، 2008، ایس۔4 سے مؤثر ہوا؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 235 تا 236 پر شائع ہوا۔

[6] بذریعہ پنجاب پنشن فنڈ (ترمیم) ایکٹ، 2008 (II بابت 2008) بدل دیا گیا، 16 اگست، 2008، ایس۔5 سے مؤثر ہوا؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 235 تا 236 پر شائع ہوا۔

[7][(2) کسی شخص کو جنرل منیجر مقرر نہیں کیا جائے گا سوائے اس کے کہ وہ انتظامی تجربہ بشمول سرمایہ کاری بنکاری، خزانہ سے متعلق امور، مالیات، انتظامِ اثاثہ، انتظامِ فنڈ منیجمنٹ یا یونٹ ٹرسٹ منیجمنٹ کا کم سے کم بارہ سال کا تجربہ اور سولہ سالہ، اس کے مساوی یا اعلیٰ ڈگری کا حامل ہو۔]

(3) اس ایکٹ کی دفعات اور قواعد کے تحت جنرل منیجر ایسے اختیارات استعمال کرے گا اور ایسے افعال سر انجام دے گا جو انتظامی کمیٹی کی جانب سے اُسے سونپے گئے ہوں۔

(4) جنرل منیجر [8][تین] سال کی قابلِ تجدید مدت کے لیے عہدہ سنبھالے گا۔

(5) حکومت، شنوائی کا موقع فراہم کرنے کے بعد، جنرل منیجر کو اُس کی مدتِ عہدہ کے دوران برطرف کر سکتی ہے۔

(6) جنرل منیجر حکومت کو استعفیٰ پیش کر سکتا ہے اور اس کا استعفیٰ منظور ہونے پر وہ عہدہ پر فائز نہیں رہے گا۔

9۔ رُکن کی نااہلیت - باوجود اس کے کہ سیکشن 6 اور 7 میں کچھ بھی درج ہو، وہ شخص رُکن ہونے کا اہل نہیں ہو گا جو-

(اے) دھوکہ دہی، خیانت یا اخلاق گراوٹ کے کسی دیگر جُرم میں سزا یافتہ ہے یا رہا ہے؛

(بی) غیر برأت یافتہ دیوالیہ قرار دیا گیا ہے یا رہا ہے اپنے ذمے قرض کی ادائیگی روک دی ہے یا قرض خواہوں کے ساتھ تصفیہ کر لیا ہے یا کسی وقت کر چکا ہے؛

(سی) کسی نادہندہ کوآپریٹو فنانس سوسائٹی یا فنانس کمپنی کا سپانسر، ڈائریکٹر، چیف ایگزیکٹو ہے یا رہا ہے یا انتظامیہ میں ہے یا رہا ہے؛

(ڈی) اُس کمپنی کا ڈائریکٹر یا بڑا حصے دار ہے جو زائد المیعاد قرضے یا کسی مالیاتی یا غیر مالیاتی ادارے میں واجب الادا سرمایہ کاری رکھتی ہے؛

(ای) پاکستان کی سرکاری ملازمت سے برطرف یا معطل ہے یا کیا گیا ہے؛ اور

(ایف) سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج آرڈیننس، 1969 (XVII بابت 1969)، کمپنیز آرڈیننس، 1984 (XLVII بابت 1984)، بنکنگ کمپنیز آرڈیننس، 1962 (LVII بابت 1962) یا بنکنگ یا سرمایہ منڈی سے متعلق کسی دیگر قانون کے تحت کسی جُرم میں سزا یافتہ ہے یا مُجرم ٹھہرایا گیا ہے۔

10۔ مدتِ عہدہ - (1) ایک رُکن، جو رُکن بلحاظِ عہدہ نہ ہو، تین سال کی قابلِ تجدید مدت کے لیے عہدہ سنبھالے گا۔

(5) حکومت، شنوائی کا موقع فراہم کرنے کے بعد، ایسے کسی بھی رُکن کو اُس کی مدتِ عہدہ کے دوران مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق برطرف کر سکتی ہے۔

---

[7] بذریعہ پنجاب پنشن فنڈ (ترمیم) ایکٹ، 2008 (II بابت 2008) بدل دیا گیا، 16 اگست، 2008، ایس۔5 سے مؤثر ہوا؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 235 تا 236 پر شائع ہوا۔

[8] بذریعہ پنجاب پنشن فنڈ (ترمیم) ایکٹ، 2008 (II بابت 2008) بدل دیا گیا، 16 اگست، 2008، ایس۔5 سے مؤثر ہوا؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 235 تا 236 پر شائع ہوا۔

11۔ **استعفیٰ** - ایک رُکن، جو رُکن بلحاظِ عہدہ نہ ہو، حکومت کو استعفیٰ پیش کر سکتا ہے اور اس کا استعفیٰ منظور ہونے پر وہ عہدے پر فائز نہیں رہے گا۔

12۔ **اتفاقی اَسامی** - ماسوائے رُکن بلحاظِ عہدہ، کسی رُکن کی موت، استعفیٰ یا برطرفی کی وجہ سے خالی ہونے والی کوئی اَسامی حکومت کی جانب سے کسی دیگر شخص کی بطور رُکن تقرری کے ذریعے پُر کی جائے گی اور اس طرح سے مقرر کیا جانے والا شخص، اس ایکٹ کی دفعات کے تحت، اپنے پیش رو کی میعاد کی بقیہ مدت کے لیے وہ عہدہ سنبھالے گا۔

باب-IV

انتظامی کمیٹی کے اختیارات اور اَفعال

13۔ **انتظامی کمیٹی کے اختیارات اور اَفعال** - اس ایکٹ کی دفعات کے تحت، انتظامی کمیٹی، مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق ایسے اختیارات استعمال کرے گی اور ایسے افعال سرانجام دے گی جو اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے ضروری ہوں، بشمول-

(اے) سرمایہ کاری پالیسی کی تشکیل، ریزرو فنڈ سے سرمایہ کاری کے معیار اور طریقِ کار کی تشکیل؛

(بی) ریزرو فنڈ سے رقوم کی سرمایہ کاری؛

(سی) ریزرو فنڈ کی سرمایہ کاری کے ذریعے حاصل کیے گئے کسی منافع کی منتقلی؛

(ڈی) قواعد وضع کرنے یا ان میں ترمیم کرنے کے لیے تجاویز دینا؛

(ای) ایسے اشخاص کی تقرری کرنا جو اس ایکٹ کے مقاصد کے لیے ضروری ہوں؛

(ایف) کسی مخصوص مسئلے یا مسائل پر سفارشات پیش کرنے کے لیے اپنے اراکین میں سے ذیلی کمیٹیوں کی تشکیل؛

(جی) حکومت کو پیش کرنے کے لیے فنڈ کی کارگزاری کی تفصیل پر مشتمل سالانہ رپورٹ کی تیاری؛

(ایچ) حکومت یا کسی دیگر ادارے سے رقم ادھار لینا؛ اور

(آئی) مندرجہ بالا افعال کے ضمنی یا اس ایکٹ کے مقاصد کے ذیلی دیگر افعال سرانجام دینا۔

14۔ **تفویضِ اختیارات** - انتظامی کمیٹی، اپنے کوئی افعال جنرل منیجر، ذیلی کمیٹی یا رُکن کو تفویض کر سکتی ہے:

تاہم یہ مندرجہ ذیل اختیارات تفویض نہیں کرے گی-

(اے) ضوابط اختیار کرنا، ان میں ترمیم کرنا یا انھیں منسوخ کرنا؛

(بی) سرمایہ کاری کی پالیسی، فنڈ کی کارگزاری کے معیار اور طریقِ کار کی منظوری دینا؛ یا

(سی) کسی ذیلی کمیٹی میں اَسامی پُر کرنا۔

15۔ سرمایہ کاری پر پابندیاں - [9][باوجود اس کے کہ سیکشن 13 یا فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون میں کچھ بھی درج ہو، کسی مالی سال کے دوران اس سال کے ریزرو فنڈ سے انتظامی کمیٹی کی جانب سے درج ذیل میں سے کوئی سرمایہ کاری نہیں کی جائے گی-]

(اے) تین سال سے زائد مدت کے لیے یا کسی غیر ملکی فرم میں، سوائے اس کے کہ حکومت کی پیشگی منظوری سے ایسا کیا جائے؛

(بی) ایک مالیاتی ادارے میں مجموعی طور پر ریزرو فنڈ کے پچیس فی صد سے زائد رقم؛

(سی) حکومتی بانڈز میں مجموعی طور پر ریزرو فنڈ کے پچھتّر فی صد سے زائد رقم؛

(ڈی) بانڈ یا دستاویز کے ہر اجرا پر، ریزرو فنڈ کے پانچ فی صد سے زائد کے لیے کارپوریٹ یا دیگر بانڈز یا قلیل مدّتی مالیاتی دستاویزات میں؛ اور

(ای) تیسرے فریق کی دستاویزات، یونٹ ٹرسٹ یا منظم سرمایہ کاریوں کے ذریعے، ہر صورت میں، ریزرو فنڈ کے پانچ فی صد سے زائد کی رقم۔

باب- V

بجٹ، اخراجات اور آڈٹ

16۔ بجٹ اور اکاؤنٹس - [10][(1) جنرل منیجر مالی سال کے لیے فنڈ کا بجٹ تیار کرے گا۔]

(2) بجٹ مالی سال کے آغاز سے کم سے کم تیس دن قبل منظوری کے لیے انتظامی کمیٹی کے سامنے پیش کیا جائے گا۔

(3) فنڈ کے اکاؤنٹس مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق باقاعدہ رکھے جائیں گے۔

17۔ اخراجات - فنڈ کی کارگزاری پر ہونے والے اخراجات، بشمول انتظامی کمیٹی کی فعالیت سے متعلق اخراجات ریزرو فنڈ سے اس طریقِ کار کے مطابق ادا کیے جائیں گے جو مجوّزہ ہو۔

18۔ آڈٹ - (1) حکومت فنڈ کے اکاؤنٹس کے سالانہ آڈٹ کے لیے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی کسی فرم کا تقرر کرے گی۔

(2) فنڈ کے اکاؤنٹس کی سالانہ آڈٹ رپورٹ منظوری کے لیے انتظامی کمیٹی کو پیش کی جائے گی۔

باب- VI

متفرقات

19۔ سرکاری ملازم - تمام اشخاص جو اس ایکٹ کی کسی دفعہ کی تعمیل میں کام کر رہے ہیں یا کام کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں، تعزیراتِ پاکستان، 1860 (XLV بابت 1860) کے سیکشن 21 کے مفہوم میں سرکاری ملازم متصوّر ہوں گے۔

---

[9] بذریعہ پنجاب پنشن فنڈ (ترمیم) ایکٹ، 2008 (II بابت 2008) بدل دیا گیا، 16 اگست، 2008، ایس۔6 سے مؤثر ہوا؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 235 تا 236 پر شائع ہوا۔

[10] بذریعہ پنجاب پنشن فنڈ (ترمیم) ایکٹ، 2008 (II بابت 2008) لفظ "پانچ" کو بدل دیا گیا، 16 اگست، 2008، ایس۔7 سے مؤثر ہوا؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 235 تا 236 پر شائع ہوا۔

20۔ خفیہ تجارت کی ممانعت - سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج آرڈیننس، 1969 (XVII بابت 1969) کے باب III-اے کی دفعات، موزوں تبدیلیوں کے ساتھ، اراکین، ملازمین یا فنڈ سے وابستہ کسی دیگر شخص پر لاگو ہوں گی۔

21۔ حکومت کی ذمہ داری - باوجود اس کے کہ اس ایکٹ میں کچھ بھی درج ہو، کسی شخص کا پنشن کا حق محدود، ختم، منسوخ یا تبدیل نہیں کیا جائے گا اور حکومت پنشن کی ادائیگی کے حوالے سے اپنی ذمہ داری سے بری الذمّہ نہیں ہو گی۔

22۔ مفادات کا تصادم - (1) کوئی بھی رُکن، بلاواسطہ یا بالواسطہ، بطور رُکن اپنی حیثیت سے کوئی فائدہ حاصل نہیں کرے گا، ماسوائے اپنے فرائض کی انجام دہی میں ہونے والے معقول اخراجات۔

(2) رُکن کے قریبی رشتہ دار یا ذاتی یا کاروباری رفقا کے مالی فوائد اس رُکن کے مالی فوائد سمجھے جائیں گے۔

(3) کسی شخص کے مفادات متصادم ہوں گے، اگر وہ-

(اے) فنڈ کے انتظام میں دلچسپی رکھنے والے کاروباری ادارے یا کاروباری اداروں کی ٹریڈ ایسوسی ایشن کا ملازم یا بامعاوضہ صلاح کار ہے؛

(بی) کسی ایسے کاروباری ادارے کا مالک ہے، اسے کنٹرول کرتا ہے یا بلاواسطہ یا بالواسطہ طور پر اس میں دس فی صد سے زائد کا حصہ دار ہے جو فنڈ میں خاطر خواہ مفاد رکھتا ہے؛

(سی) فنڈ کے انتظام میں دلچسپی رکھنے والا کاروباری ادارے سے اپنی انفرادی آمدن کے پچیس فی صد سے زائد وصول کرتا ہے؛

(ڈی) رُکن بلحاظِ عہدہ نہ ہوتے ہوئے، پاکستان میں کسی حکومت یا حکومت کے زیرِ انتظام یا زیرِ کنٹرول ادارے کا ملازم ہے، ماسوائے اعلیٰ تعلیم کے انسٹی ٹیوٹ میں اُستاد یا ماہرِ تعلیم؛ اور

(ای) خود یا اُس کے خاندان کے ایک یا زیادہ اراکین، کاروباری شراکت دار یا ذاتی رفقا ذاتی طور پر یا تو بلاواسطہ یا بالواسطہ طور پر مالیاتی طور پر یا بصورتِ دیگر کمیٹی میں اپنی حیثیت سے ذاتی طور پر فائدہ حاصل کرتے ہیں۔

(4) ایک رُکن مفادات کے ممکنہ، حقیقی یا متوقع تصادم کو امکانی تصادم کا علم ہونے کی جتنا جلد ممکن ہو اور کمیٹی یا اس کی کمیٹیوں کے متوجہ ہونے سے قبل افشا کرے گا۔

(5) اگر ایک رُکن کو مفاد کے تصادم کا یقین نہیں ہے تو وہ مشاورت کے لیے معاملہ کمیٹی کے سامنے لائے گا۔

(6) مفادات کے تصادم پر کمیٹی کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

(7) ایک رُکن جس کے مفادات کے تصادم کا مسئلہ کمیٹی کے ایجنڈا پر ہے، کمیٹی کی کارروائیوں میں حصہ نہیں لے گا۔

(8) مفادات کے تصادم کا انکشاف اور کمیٹی کا فیصلہ اجلاس کی روداد میں قلمبند کیا جائے گا۔

23۔ اسمبلی کو سالانہ رپورٹ پیش کرنا - حکومت مالی سال کے چھ ماہ کے اندر گزشتہ مالی سال کے لیے فنڈ کی سالانہ رپورٹ پنجاب صوبائی اسمبلی میں پیش کرے گی۔

24۔ **قواعد** - حکومت اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے قواعد وضع کر سکتی ہے۔

25۔ **ضوابط** - اس ایکٹ کی دفعات اور قواعد کے تحت، انتظامی کمیٹی اس ایکٹ کی دفعات کو مؤثر بنانے کے لیے ضوابط وضع کر سکتی ہے۔